اصحاب رسول کے کئی نام تبرا والے اور فرضی رکھے گئے ہیں

علم روایات بنانے والوں نے قرآن اور جناب رسول کے اصحاب سے دشمنی کی ہے

اللہ عزوجل نے فرمایا کہ میرے رسول کے ساتھی رحماء بینھم آپس میں شیر شکر ہیں (48-29) مزید فرمایا کہ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً مَّا أَلَّفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَـكِنَّ اللّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (8-63) یعنی اللہ نے اصحاب رسول کے دلوں کو آپس میں اتنا تو جوڑا ہے جو اگر تو دنیا بھر کی ساری دولت اکٹھی کر کے خرچ کر لے تو بھی انکو نہیں جوڑ سکتا انکے دلوں کو، لیکن اللہ نے جوڑ دیا ہے انکو، جو غالب اور حکمت والا ہے۔

اس مشاجرت کیلئے اصحاب رسول کے درمیان علم حدیث والوں نے فرضی اصحاب رسول بناڈالے جو پیدا ہی نہیں ہوئے

ازروء قرآن معاویہ نامی کوئی بھی شخص جناب رسول کا صحابی نہیں ہے قرآن کا فرمان ہے کہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَومٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاء مِّن نِّسَاء عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (49-11) یعنی اے امن عالم کے ذمہ دار لوگو! کسی بھی قوم والے دوسرے قوم کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھے ہوں اور عورتیں بھی ایک دوسریوں کی مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ جن کی مذاق اڑائی جارہی ہے وہ ان سے اچھی ہوں اور ایک دوسرے پر عیب والے نام اور لقب نہ رکھو ایمان لے آنے کے بعد برے نام رکھنا بہت برا ہے اور جو لوگ ان ناموں کو نہ بدلائیں گے تو وہ ظالم ہیں۔ سو لفظ معاویہ کی معنی ہے بھونکنے والا جو کہ اسکی معنی بہت بری ہے کوئی بھی باپ اپنے نوزائدہ بیٹے کا ایسا نام نہیں رکھ سکتا اور اگر بعد از پیدائش ایسا لقب ہوتا تو جناب رسول ضرور ایسی معنی کے لقب کو قرآن پر عمل کرتے ہوئے ممنوع قرار دے دیتے سو جب معاویہ نامی شخص فرضی ہے اور پیدا ہی نہیں ہوا تو لازماً یزید نامی اسکا بیٹا بھی فرضی ہوا۔

ازروء قرآن عائشہ نام کی کوئی لڑکی نہ جناب رسول کی بیوی ہے نہ ابو بکر کی بیٹی!!

جناب رسول کی ازواج مطہرات میں سے جو اسکی ایک کنواری بیوی عائشہ مشہور کی گئی ہے اسکی بوقت نکاح کتاب بخاری نے حدیث میں منگنی 6 سال میں اور شادی نو سال میں بتائی ہے سو جو قرآن حکیم نے نکاح کیلئے پکی عمر کا شرط لگایا ہے جس کو یتیم کے مال سنبھالنے کی عمر کو نکاح کی عمر کے ساتھ ملا کر بتایا ہے نیز ذہنی بلوغت کے شرط کے ساتھ سورت النساء آیت نمبر 6 اور جسمانی بلوغت کیلئے مال سنبھالنے کیلئے پکی عمر بھی بتائی ہے، جسمانی طور پر پکی جوانی سورت بنی اسرائیل آیت نمبر 34۔ اور سورت الاحقاف کی آیت نمبر 15

میں چالیس سالوں کو پکی عمر کے لئے بتایا گیاہے مطلب کہ اگر ہم جناب رسول علیہ السلام کے بارے میں عائشہ نامی ایک فرضی لڑکی کے ساتھ اسکی علم حدیث کے حساب سے نوسال کی عمر میں شادی کو قبول کریں گے تو اس سے جناب رسول کے شان میں قرآن کی مخالفت اور اس پر عمل نہ کرنے کا الزام آجاتا ہے جو کہ محال ہے، اس لئے حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک فرضی نام ہے اسکی ضرورت اسلیئے پڑی کہ اصول کافی کی روایات کے حساب سے علی کی شادی فاطمہ سے نوسال کی عمر میں دکھائی گئی ہے اس لئے اسکو سچا اور جائز بنانے کیلیئے جناب رسول کے ایک فرضی عمل سے انہوں نے سہارالیاہے۔ اور لفظ عائشہ کے نام کی معنی میں بھی تبرا اور گالی کی ایک معنی موجود ہے ویسے تو لغت کی کتاب المنجد کے اردو ترجمہ میں جناب ولی رازی کے مکتبہ اشاعت اسلام اردو بازار کراچی کی مطبوعہ میں ایک لفظ عیاش کی غلط معنیٰ لکھی گئی ہے روٹی بیچنے والی یہ ترجمہ جان بوجھ کر غلط لکھا گیاہے اسکے بعد جو العیاش لکھا گیاہے۔ یہ لفظ عائشہ لفظ کے مبالغہ کا صیغہ ہے اس بے مقصد اضافے میں بھی شاید کوئی تبرا کے قسم کا مقصد ہو کیونکہ امام بخاری نے بھی عائشہ نامی اس فرضی لڑکی اور فرضی زوجہء رسول کیلیئے گالی دیتے ہوئے لکھاہے کہ اسنے ایک کالے شیدی کو غلام رکھا ہوا تھا۔ علم حدیث میں اسکے نام کی بھی کئی حدیثیں موجود ہیں اور اصحاب رسول کے سارے نام صرف علم حدیث سے ہی ملے ہیں اور اصحاب رسول کے ناموں کی فہرست میں کئی نام خلاف قرآن (11-49) گالیوں کی معنی والے ملتے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ذخیرہ علم حدیث میں کئی سارے فرضی اصحاب رسول کے ناموں سے کئی سارے فرضی قصے اور واقعات بھی گھڑے گئے ہیں۔

یہ مضمون میں نے اس وجہ سے لکھاہے جو میرے ساتھ ایک دن سندھ یونیورسٹی جامشورو کے پروفیسر بدردین سومرو اور مہران یونیورسٹی جامشورو کے پروفیسر مشتاق میرانی نے ایک ساتھ ذکر کیا کہ ہم دونوں لندن میں ایک مشہور کانفرنس حال میں ایک فنکشن اٹین کرنے گئے تو دروازہ پر ایک بینر آویزان تھا جس پر لکھا تھا کہ مسلمانوں کا نبی محمد (نعوذباللہ) معصوم کم سن بچیوں سے۔۔۔۔۔

ان دونوں نے کہا کہ یہ پڑھ کر ہم بہت شرمسار ہوئے اور اپنے مذہبی علم حدیث کے روایات بمتعلق بی بی عائشہ کی کم عمر میں شادی جناب رسول سے، کی وجہ سے ہم کوئی احتجاج نہیں کر سکے اس کے علاوہ مجھے وہ خاکے جو لوگوں نے میری طرف بھیجے تھے کہ یہ انٹرنیٹ سے لئے ہیں جو یورپی ملکوں نے توہین رسول کی روایات کی روشنی میں جناب رسول کی مذکورہ بینر والی قسم کی تصویریں موجود تھیں اور پاکستان میں لوگوں نے ان کے خلاف بڑے احتجاج بھی کئے تھے پھر مجھے یاد آیا کہ ایک دن میرے ساتھ گفتگو کے دوران سید انوار حیدر سابق ہوم سیکریٹری سندھ گورنمنٹ نے ذکر کیا کہ علم حدیث کے واقعات اور روایات میں مجھے کئی نام فرضی محسوس ہوتے ہیں۔ پھر میں نے ان سب واقعات کو اوپر ذکر کردہ آیت نمبر (49-11) کے ذیل میں سوچا تو سید انوار حیدر صاحب کی بات بھی درست لگی۔ اس لئے یہ مضمون قارئین کی خدمت میں پیش خدمت کیاہے۔ (عزیزاللہ بوہیو)